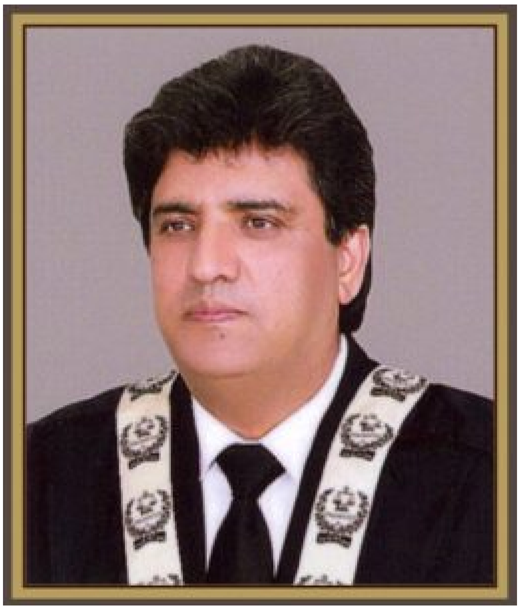

جناب جسٹس شوکت علی رخشانی

سینئر جج، وفاقی شرعی عدالت، پاکستان

09.02.2018 to 08.02.2021

جناب جسٹس شوکت علی رخشانی صاحب 04 اگست 1969ء کو کوئٹہ، بلوچستان میں پیدا ہوئے۔ جبکہ دراصل آپ کا تعلق بلوچستان کے ایک دور افتادہ علاقہ دالبندین، ضلع چاغی سے ہے۔ آپ کے والد جناب محمد شفیع رخشانی صاحب ایک ممتاز وکیل تھے جو کہ ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان، ڈپٹی اٹارنی جنرل پاکستان اور ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل (نیب) کے عہدوں پر بھی فائز رہے۔

جناب جج صاحب نے اپنی ابتدائی تعلیم سینٹ فرانسس گرامر سکول، کوئٹہ سے مکمل کی اور سال 1984ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ ایف ایس سی کرنے اور بی اے کا امتحان پاس کرنے کے بعد یونیورسٹی لاء کالج، کوئٹہ میں ایل ایل بی میں داخلہ لیا اور 1990ء میں اعزاز کے ساتھ پاس کیا۔

مورخہ 15-10-1991 کو بطور وکیل رجسٹر ہوئے اور بطور ایڈووکیٹ ہائی کورٹ مورخہ 28-11-1993 کو اندراج ہوا۔ مورخہ 13-09-2008 کو بطور ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان نام کا اندراج ہوا۔

1995ء میں آپ بلوچستان بار ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سیکرٹری منتخب ہوئے اور 1996ء تک اس عہدے پر تعینات رہے۔ 1998ء سے 2000ء تک آپ بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر بھی رہے اور 2009ء سے 2011ء تک ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے ایک بار پھر سینئر نائب صدر منتخب ہوئے۔

1995ء میں آپ نے فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی اسلام آباد سے ریفریشر کورس کی کامیاب تکمیل کی۔

آپ نے قتل سمیت بہت سے فوجداری مقدمات، انسداد دہشتگردی کے مقدمات، نیب، انسدادِ منشیات کے مقدمات اور متعدد آئینی درخواست ہائے کی بلوچستان ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں پیروی کی۔

2002ء میں آپ انسداد دہشتگردی عدالت، کوئٹہ میں بطور جج تعینات ہوئے اور 2005ء میں اپنے والد بزرگوار کے انتقال کے بعد ذاتی وجوہات کی بناء پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

1997ء سے 2002ء تک آپ نے عسکری کمرشل بینک کے قانونی مشیر کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ سپیشل پراسیکیوٹر کسٹمز و ٹیکسیشنز بلوچستان، مارکیٹ کمیٹی، محکمہ زراعت حکومت بلوچستان، سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان کے قانونی مشیر کے علاوہ سپیکر صوبائی اسمبلی بلوچستان کے متعدد کیسوں کی بلوچستان ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ آف پاکستان میں پیروی کی۔

آپ نے بطور سپیشل پبلک پراسیکیوٹر، انٹی نارکوٹکس فورس متعدد مقدمات میں ہائی کورٹ اور عدالت عظمیٰ میں پیروی کی۔

آپ نے بلا کسی سیاسی وابستگی کے اپنے فرائض بحیثیت ایک پیشہ ور وکیل سرانجام دیئے۔

آپ نے یونیورسٹی لاء کالج، کوئٹہ اور زرغون لاء کالج، کوئٹہ میں بطور وزیٹنگ لیکچرر قانونِ فوجداری بشمول کرمنل ایڈمنسٹریشن آف جسٹس اور حدود قوانین کے حوالے

سے متعدد لیکچرز دیئے۔

آپ نے بطور جج، وفاقی شرعی عدالت اپنے عہدے کا حلف مورخہ 09 فروری 2018ء کو اٹھایا۔